تیسری دعا

حاملان عرش اور دیگر مقرب فرشتوں پر سلام

۱۔ اے اللہ! تیرے عرش کے اٹھانے والے فرشتے جو تیری تسبیح سے اکتاتے نہیں اور تیری پاکیزگی کے بیان سے تھکتے نہیں اور نہ تیری عبادت سے خستہ وملول ہوتے ہیں اور نہ تیرے تعمیل امر میں سعی وکوشش کے بجائے کوتاہی برتتے ہیں اور نہ تجھ سے لو لگانے سے غافل ہوتے ہیں اور اسرافیل صاحب صور جونظر اٹھائے ہوئے تیری اجازت اور نفاذ حکم کے منتظر ہیں تاکہ صور پھونک کر قبروں میں پڑے ہوئے مردوں کو ہوشیار کریں اور میکائیل جو تیرے یہاں مرتبہ والے اور تیری اطاعت کی وجہ سے بلند ہیں اور جبرئیل جو تیری وحی کے امانتدار اور اہل آسمان جن کے مطیع وفرمانبردار ہیں اور تیری بارگاہ میں مقام بلند اور تقرب خاص رکھتے ہیں اور وہ روح جو فرشتگان حجاب پر مؤکل ہے اور وہ روح جس کی خلقت تیرے عالم امر سے ہے۔

۲۔ ان سب پر اپنی رحمت نازل فرما اور اسی طرح ان فرشتوں پر جو ان سے کم درجہ اور آسمانوں میں ساکن اور تیرے پیغاموں کے امین ہیں اور ان فرشتوں پر جن میں کسی سعی وکوشش سے بددلی اور کسی مشقت سے خستگی ودرماندگی پیدا نہیں ہوتی اور نہ تیری تسبیح سے نفسانی خواہشیں انہیں روکتی ہیں اور نہ ان میں غفلت کی رو سے ایسی بھول چوک پیدا ہوتی ہے، جو انہیں تیری تعظیم سے باز رکھے۔ وہ آنکھیں جھکائے ہوئے ہیں کہ (تیرے نور عظمت کی طرف) نگاہ اٹھانے کا ارادہ بھی نہیں کرتے اور ٹھوڑیوں کے بل گرے ہوئے ہیں اور تیرے یہاں کے درجات کی طرف ان کا اشتیاق بے حد وبے نہایت ہے اور تیری نعمتوں کی یاد میں کھوئے ہوئے ہیں اور تیری عظمت وجلال کبریائی کے سامنے سرافگندہ ہیں اور ان فرشتوں پر جو جہنم کو گنہگاروں پر شعلہ ور دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں: پاک ہے تیری ذات! ہم نے تیری عبادت جیسا حق تھا ویسی نہیں کی۔

۳۔ (اے اللہ!) تو ان پر اور فرشتگان رحمت پر اور ان پر جنہیں تیری بارگاہ میں تقرب حاصل ہے اور تیرے پیغمبروں کی طرف چھپی ہوئی خبریں لے جانے والے اور تیری وحی کے امانتدار ہیں اور ان قسم قسم کے فرشتوں پر جنہیں تو نے اپنے لئے مخصوص کرلیا ہے اور جنہیں تسبیح و تقدیس کے ذریعہ کھانے پینے سے بے نیاز کر دیا ہے اور جنہیں آسمانی طبقات کے اندرونی حصوں میں بسایا ہے اور ان فرشتوں پر جو آسمان کے کناروں میں توقف کریں گے جب کہ تیرا حکم وعدے کے پورا کرنے کے سلسلہ میں صادر ہوگا اور بارش کے خزینہ داروں اور بادلوں کے ہنکانے والوں پر اور اس پر جس کے جھڑکنے سے رعد کی کڑک سنائی دیتی ہے اور جب اس ڈانٹ ڈپٹ پر گرجنے والے بادل رواں ہوتے ہیں تو بجلی کے کوندے تڑپنے لگتے ہیں اور ان فرشتوں پر جو برف اور اولوں کے ساتھ ساتھ رہتے ہیں اور جب بارش ہوتی ہے تو اس کے قطروں کے ساتھ اترتے ہیں اور ہوا کے ذخیروں کی دیکھ بھال کرتے ہیں اور ان فرشتوں پر جو پہاڑوں پر مؤکل ہیں تاکہ وہ اپنی جگہ سے ہٹنے نہ پائیں اور ان فرشتوں پر جنہیں تو نے پانی کے وزن اور موسلا دھار اور تلاطم افزا بارشوں کی مقدار پر مطلع کیا ہے اور ان فرشتوں پر جو ناگوار ابتلاؤں اور خوش آیند آسائشوں کو لے کر اہل زمین کی جانب تیرے فرستادہ ہیں اور ان پر جو اعمال کا احاطہ کرنے والے گرامی منزلت اور نیکوکار ہیں اور ان پر جو نگہبانی کرنے والے کراماً کاتبین ہیں اور ملک الموت اور اس کے اعوان وانصار اور منکر نکیر اور اہل قبور کی آزمائش کرنے والے رومان پر اور بیت المعمور کا طواف کرنے والوں پر اور مالک اور جہنم کے دربانوں پر اور رضوان اور جنت کے دوسرے پاسبانوں پر اور ان فرشتوں پر جو خدا کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم انہیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں اور ان فرشتوں پر جو (آخرت میں) سلام علیکم کے بعد کہیں گے کہ دنیا

urduduas.org

میں تم نے صبر کیا (یہ اسی کا بدلہ ہے) دیکھو تو آخرت کا گھر کیسا اچھا ہے اور دوزخ کے ان پاسبانوں پر کہ جب ان سے یہ کہا جائے گا کہ اسے گرفتار کر کے طوق و زنجیر پہنا دو پھر اسے جہنم میں جھونک دو تو وہ اس کی طرف تیزی سے بڑھیں گے اور اسے ذرا مہلت نہ دیں گے اور ہر فرشتے پر جس کا نام ہم نے نہیں لیا اور نہ ہمیں معلوم ہے کہ اس کا تیرے ہاں کیا مرتبہ ہے اور یہ کہ تو نے کس کام پر اسے معین کیا ہے اور ہوا، زمین اور پانی میں رہنے والے فرشتوں پر اور ان پر جو مخلوقات پر معین ہیں۔

۴۔ان سب پر رحمت نازل کر اس دن کہ جب ہر شخص اس طرح آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک ہنکانے والا ہوگا اور ایک گواہی دینے والا اور ان سب پر ایک ایسی رحمت نازل فرما جو ان کے لئے عزت بالائے عزت اور طہارت بالائے طہارت کا باعث ہو۔

۵۔ اے اللہ ! جب تو اپنے فرشتوں اور رسولوں پر رحمت نازل کرے اور ہمارے صلوٰۃ و سلام کو ان تک پہنچائے ،تو ہم پر بھی اپنی رحمت نازل کرنا اس لئے کہ تو نے ہمیں ان کے ذکر خیر کی توفیق بخشی ۔ بے شک تو بخشنے والا اور کریم ہے۔

urdu.duas.org